سوال

(405) شراکت میں کام جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو اشخاص اس طرح شراکت میں کام کرتے ہیں کہ ایک شخص کا محض روپیہ ہے دوسرا صرف کاروبار کی دیکھ بھال، خرید و فروخت کرتا ہے، نفع نقصان کا حصہ اسی طرح مقرر ہے ، فریق اول کا دو تہائی یا نصف مقرر ہے، علی ہذا القیاس دوسرے کا ایک تہائی یا نصف ہے ،اب سوال یہ ہے کہ اس طرح کا کاروبار ہر دو فریق کو جائز ہے یا نا جائز؟ اگر نا جائز ہے ، تو کس فریق کو آیا فریق اول کو یا دوم کو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلا اتفاق جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 392

محدث فتویٰ